بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD No. L. 5254

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ

۲ صفر ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲

جلد $\frac{48}{13}$ ۸ ظہور ۱۳۳۸ ہش ۸ اگست ۱۹۵۹ء نمبر ۱۸۶

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت عام طور پر اچھی ہے

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ —

ربوہ ۷ اگست بوقت ۹½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت عام طور پر بہتر رہی۔ اعصابی بے چینی میں بھی تخفیف رہی۔ رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت عام طور پر اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۹½ بجے صبح۔ ربوہ ۷ اگست ۱۹۵۹ء

بی اے اور بی ایس سی کے سپلیمنٹری امتحانات

لاہور ۷ اگست۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ ستمبر ۱۹۵۹ء میں بی اے اور بی ایس سی کے سپلیمنٹری امتحانات کے لئے داخلے کے فارم اور فیس وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۲ اگست ۱۹۵۹ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ اس لئے اس امتحان میں شرکت کے خواہشمند امیدواروں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے داخلے کے فارم فوری طور پر بھیج دیں۔ تا ان کے امتحانات کے بارے میں ضروری انتظامات کئے جاسکیں۔

اعلان کے مطابق لیٹ فیس کے ساتھ داخلے کے فارم وصول کرنے کی آخری تاریخ بدستور ۵ اگست ۱۹۵۹ء رہے گی۔

ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

مکرم غلام محمد صاحب ڈپرویز آف گنج مغلپورہ لاہور نے اطلاع دی ہے کہ امسال جے اے وی کے امتحان میں ان کی نسبتی بہن عزیزہ زکیہ قدرت بنت مکرم چودھری محمد اسمٰعیل صاحب ساکن گھیانہ ضلع جھنگ نے یونیورسٹی کی طالبات میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ موصوفہ نے $\frac{121}{150}$ نمبر حاصل کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو عزیزہ کے لئے دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے دورے کی تفصیل

ربوہ ۷ اگست۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کچھ عرصہ کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ آپ علی الترتیب لاہور۔ اوکاڑہ۔ منٹگمری اور کوئٹہ کا دورہ کرکے احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب حاصل کرنے اور ان سے صحیح رنگ میں استفادہ کرنے کی طرف توجہ دلائیں گے۔ یاد رہے الشرکۃ الاسلامیہ نے حضور علیہ السلام کی کتب کو ۲۴ جلدوں میں بصورت سیٹ شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ اور اب تک اس کی متعدد جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

فیڈریشن آف نائیجیریا کے گورنر جنرل کی خدمت میں انگریزی ترجمۃ القرآن اور دیگر اسلامی کتب کا تحفہ

گورنر جنرل کی طرف سے جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات کا اعتراف اور شکریہ کا اظہار

لیگس (بذریعہ ڈاک) فیڈریشن آف نائیجیریا کے گورنر جنرل ہز ایکسیلنسی سر جیمز رابرٹسن گذشتہ ماہ جولائی کے وسط میں مغربی افریقہ کی آزاد مملکت لائبیریا کے دورے پر تشریف لے گئے تھے۔ اس موقعہ پر احمدیہ مشن لائبیریا کے مبلغ انچارج مکرم الحاج مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری نے ان کی خدمت میں انگریزی ترجمۃ القرآن کا ایک نسخہ اور متعدد دیگر اسلامی کتب بطور تحفہ پیش کیں۔ نیز انہیں اسلام کا مطالعہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے انہیں توجہ دلائی۔ کہ وہ اس ابدی اور لازوال صداقت کو قبول کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اس کے جواب میں ہز ایکسیلنسی نے ایک خط کے ذریعہ اس تحفہ کی پیشکش پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور مغربی افریقہ میں تعلیم کو عام کرنے کے سلسلہ میں جماعت جو خدمات بجا لا رہی ہے۔ اعتراف کے رنگ میں ان کا ذکر کرتے ہوئے ان پر خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس سلسلہ میں ان کے پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے جو شکریہ کا خط موصول ہوا۔ اس کے متن کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"آپ نے فیڈریشن آف نائیجیریا کے گورنر جنرل (ہز ایکسیلنسی سر جیمز رابرٹسن) کی خدمت میں انگریزی ترجمۃ القرآن اور متعدد اسلامی کتب کا جو تحفہ پیش کیا ہے اس پر ہز ایکسیلنسی نے مجھے ہدایت فرمائی ہے کہ ان کی طرف سے میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔ نائیجیریا میں جماعت احمدیہ جو مفید اور قابل قدر کام کر رہی ہے۔ ہز ایکسیلنسی اس سے پہلے ہی باخبر ہیں۔ اور اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یہ اطلاع ان کے لئے مزید خوشی کا موجب ہوئی۔ کہ لائبیریا میں بھی اس جماعت کے پیرو موجود ہیں۔ ہز ایکسیلنسی جانتے ہیں کہ لیگس کے احمدیہ سکولوں سے ہزاروں کی تعداد میں افریقی بچے استفادہ کر رہے ہیں۔ گذشتہ تیس سال میں جماعت احمدیہ کی طرف سے نائیجیریا بھر میں خاصی تعداد میں سکول کھولے جا چکے ہیں۔ ہز ایکسیلنسی نے مجھے یہ لکھنے کی بھی ہدایت فرمائی ہے کہ انہیں اخبار "دی ٹروتھ" کے پرچے باقاعدگی سے مل رہے ہیں۔ (باقی صفحہ ۸)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۸ اگست ۱۹۵۹ء

سینمابینی

سینما کی خرابیاں نہ صرف ہمارے ملک میں اب واضح ہو چکی ہیں۔ بلکہ یورپ اور امریکہ کے لوگ بھی اس سے نالاں ہیں۔ اور ذمہ دار لوگوں نے وہاں کی تحقیقات کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ جرائم کی افزائش کے اسباب میں سے سینما بینی کو بہت بڑا دخل ہے۔ یورپ اور امریکہ کے متعلق علم نہیں کہ وہاں اس ام الجرائم کے متعلق کیا انسدادی اقدامات کئے گئے ہیں۔ لیکن یہ واضح ہے کہ جلد ہی یہ ممالک کوئی نہ کوئی اس کا علاج سوچیں گے اور اپنی کم سے کم نئی نسل کو ان تباہیوں سے محفوظ کرنے کی تدابیر نکالنا ضروری ہے ورنہ جرائم بڑھتے جائیں گے۔ اور آئندہ جلد ہی تمام ممالک دوزخ کا صحیح نمونہ بن کر رہ جائیں گے۔

پچھلے دنوں بھارت میں بیس ہزار ماؤں نے اپنے دستخطوں سے سینما کے انسداد کے لئے حکومت کو درخواست دی تھی معلوم نہیں اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوا۔ صدق جدید کے ذیل کے ایک نوٹ سے واضح ہوتا ہے کہ بھارت میں سینما بینی کے خلاف کافی طور پر احساس پیدا ہو چکا ہے چنانچہ صدق جدید لکھتا ہے:۔

"نئی دہلی ۵ر جولائی۔ یہ بات دلوں سے نکل کر زبانوں پر صفائی سے آنے لگی ہے کہ ملک میں جرائم کی زیادتی میں سینما کا ہاتھ ضرور ہے۔ اور سینما کے خلاف اس حد تک بغاوت و احتجاج کی تحریک ہندوستان بھر میں پھیلتی جا رہی ہے دہلی کی ۲۰ ہزار ماؤں تو اپنے دستخطوں سے اس مضمون کی عرضداشت تو پیش ہی کر چکی ہیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کی مشہور سماجی کارکن مسز لیلاوتی منشی نے اینٹی سینما گروہ کی راہبری شروع کی ہے۔ اسٹیٹسمین کے کالموں میں مراسلے بھی اسی مضمون کے چھپنے لگے ہیں تو کیا ہندوستان کا ضمیر اب جزوی حد تک بھی بیدار ہو گیا ہے۔ لیکن جو بیماری اس حد تک جڑ پکڑ چکی ہے۔ اور تہذیب دشمن کا جزو بن چکی ہے۔ اس کا اکھاڑ پھینکنا کچھ آسان نہیں۔ اگرچہ اس تحریک کو مسز منشی جیسی زبردست سرگرم کار کی حمایت و سرپرستی حاصل ہو۔ تاہم ادائے فرض بجائے خود ایک قیمت رکھتا ہے۔ کاش اس ادائے فرض کا احساس پاکستان کو دوگنی اہمیت و ہمت کے ساتھ ہوتا۔"

اس نوٹ کا آخری فقرہ خاص طور پر اہل پاکستان کی توجہ کا محتاج ہے۔ یہ امر افسوسناک ہے کہ پاکستان میں سوائے بعض حلقوں کے جو واقعی سینما بینی کے خلاف آواز اٹھاتے رہتے ہیں۔ ابھی عام طور پر اس کی برائیوں کو شاذ محسوس نہیں کیا گیا یا اگر محسوس کیا گیا ہے۔ تو اس کو اتنا اہم نہیں سمجھا گیا۔

سینما کی ایجاد دوسری حالیہ ایجادوں کی طرح مفید ضرور ہے۔ اور اگر اس کا صحیح استعمال کیا جائے۔ تو قوم کی صحیح تعلیم و تربیت کا اس کے ذریعہ کافی سامان ہم ہو سکتا ہے۔ لیکن ایسی تمام ایجادوں کی طرح جہاں بعض دفعہ اس کا صحیح استعمال بھی ہوتا زیادہ تر غلط استعمال ہو رہا ہے اور نہایت فحش اور جرائم آموز فلمیں اکثر ہر جگہ دکھائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ہفت روزہ لاہور میں ایک ایسی ہی نہایت فحش انگریزی فلم کا ذکر آیا ہے۔ جس میں ایک بدچلن عورت کی داستان زندگی نہایت فحش نظاروں سے پیش کی گئی ہے۔ اور لاہور میں دو ہفتہ تک اس کی نمائش ہوئی ہے۔

یہ تو ایک خاص طور پر قابل اعتراض فلم کی بات ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ عام فلموں میں بھی خواہ وہ دیسی زبانوں میں ہوں یا انگریزی میں اکثر بداخلاقی سکھانے والی باتیں ہوتی ہیں۔ اور بہت سی بداخلاقیاں جو نوجوانوں میں پیدا ہو رہی ہیں۔ ان کی بڑی حد تک ذمہ داری سینما پر عائد ہوتی ہے۔ اس لئے ہم حکومت اور والدین کی توجہ مبذول کراتے ہیں۔ کہ اول الذکر سنسر بورڈ کو ہدایات دے۔ کہ وہ سنسر میں ذرا زیادہ سختی استعمال کریں۔ اور والدین کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ اپنی اولاد کو سینما بینی سے روکنے کی تدابیر اختیار کریں۔

یہ امر باعث مسرت ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد کو سینما بینی سے خاص طور پر روکا گیا ہوا ہے۔ اور بہت بڑی حد تک اس پر عمل ہوتا ہے۔ لیکن اگر بعض افراد اس ممانعت کی پابندی نہیں کرتے۔ تو انہیں یقین رکھنا چاہیے کہ وہ ایسی جماعت کی رکنیت کے ہرگز اہل نہیں ہیں۔ جس کا مقصد قیام تجدید و احیائے اسلام ہے۔ اور جس کا یہ دعویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اس کو اس کام کے لئے خاص طور پر کھڑا کیا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ سینما بینی سے نہ صرف بچوں اور جوانوں کے اخلاق بگڑتے ہیں۔ بلکہ اس سے سخت ضیاع مال بھی ہوتا ہے۔ اور ہماری جیسی غریب جماعت کے لئے جس کو تبلیغ و اشاعت کی مہم کے لئے پیسہ پیسہ کی ضرورت ہے۔ ایک پیسہ بھی ایسی فضولیات پر خرچ کرنا خاص طور پر سخت گناہ میں داخل ہے۔ ساتھ ہی جب یہ سوچا جائے۔ کہ اس سے امام وقت کی نافرمانی بھی ہوتی ہے۔ الغرض ایک احمدی کے لئے سینما بینی ہرگز جائز نہیں۔ اور ہمیں امید ہے کہ اگر کچھ احمدی اس گناہ کا ارتکاب کر چکے ہیں۔ تو ان کے لئے استغفار کی سخت ضرورت ہے۔ اور انہیں چاہیئے کہ اپنے آپ سے از سر نو عہد کریں۔ کہ وہ اس گناہ کے آئندہ کبھی مرتکب نہیں ہوں گے۔

اُٹھ باغ میں تازہ کار ہو جا

یوں وقفِ تلاشِ یار ہو جا
اک پیکرِ اضطرار ہو جا

ہے زندہ ہو تری رگوں میں
اُٹھ باغ میں تازہ کار ہو جا

طوفاں میں نہیں حباب بنتے
گرداب سے ہمکنار ہو جا

دامن سے کسی طرح اُلجھ جا
گُل ہو نہ سکے تو خار ہو جا

ہے بادِ صبا تو ہو خراماں
بلبل ہے تو نغمہ بار ہو جا

دریا ہو نصیب موج بن جا
گلخن جو ملے شرار ہو جا

کیا ڈھونڈھتا ہے چمن چمن میں
تنویر تو خود بہار ہو جا

چندہ تحریک خاص کے متعلق ضروری اعلان

چندہ تحریک خاص کے متعلق فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اسے مزید تین سال کے لئے جاری رکھا جائے۔ البتہ اس کی شرح موجودہ شرح سے نصف کر دی جائے لہٰذا یکم مئی ۱۹۵۹ء سے چندہ تحریک خاص کی شرح حسب ذیل ہو گی۔

(ا) موصی صاحبان سے انکی آمد پر ایک پائی فی روپیہ (ب) چندہ عام ادا کرنے والے احباب سے ان کی آمد پر آدھی پائی فی روپیہ۔ تمام سیکرٹریان مال سے التماس ہے کہ آئندہ مذکورہ بالا شرح کے مطابق وصولی کریں۔

(ناظر بیت المال)

مسجد ہالینڈ میں نائیجیریا کے ایک وزیر کی آمد

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے ملاقات۔ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج احمدیہ مشن ہالینڈ بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

"آج جماعت احمدیہ جس رنگ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہی ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے میں نے افریقہ میں ان کا کام دیکھا ہے اور آج یورپ میں بھی دیکھ رہا ہوں۔ اور اس سے بہت متاثر ہوں۔ جس رنگ میں قرآن کریم کی اشاعت اور اس کی تعلیم پھیلانے میں آپ کی جماعت کوشاں ہے اور جس طرح نوجوانوں کو اسلام کی تعلیم سے آشنا کیا جا رہا ہے یہ صرف جماعت احمدیہ کا ہی حصہ ہے۔" (وزیر موصوف)

حکومت نائیجیریا کے ایک وزیر الحاج آڈگ بنرو (D.S. ADEGBENRO) جو اپنے ایک دورہ کے سلسلہ میں کینیڈا سے ہوتے ہوئے ہالینڈ تشریف لائے تھے۔ گزشتہ ۲۰ جولائی کی شام کو مسجد ہیگ میں تشریف لائے۔ آپ کا ہالینڈ میں تین روزہ مختصر قیام گو سرکاری نوعیت کا تھا اور آپ بہت مصروف رہے۔ اس کے باوجود آپ نے پوری ایک شام ہمارے لئے وقف فرمائی۔ آپ ہماری طبائع پر ایک نہ مٹنے والا اثر چھوڑ گئے ہیں۔ ہمیں زیادہ مسرت اس وجہ سے بھی ہوئی کہ آپ نہ صرف دنیوی رنگ میں ہی نائیجیریا کی ایک قابل قدر اور روشن دماغ شخصیت ہیں بلکہ آپ کے اندر اسلام کا درد اور ایک ایسا جذبہ موجزن نظر آتا ہے جو یقیناً آپ کے اعلیٰ اوصاف کا آئینہ دار ہے۔

وزیر موصوف کی آمد کی اطلاع ہمیں صرف چند گھنٹے قبل ہو سکی تھی تاہم آپ کے استقبال کے لئے مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے علاوہ پاکستانی قونصلو، جمہوریہ متحدہ عرب اور انڈونیشین ایمبیسی کے سیکرٹری صاحبان اور اپنی جماعت کے بعض احباب بھی موجود تھے۔ وزیر موصوف ڈیڑھ دو گھنٹہ کے قریب ٹھہرے رہے اور بہت بے تکلفی کے ساتھ مکرم جناب چوہدری صاحب اور دیگر احباب سے مصروف گفتگو رہے۔ مکرم جناب چوہدری صاحب کی ملاقات پر آپ نے بڑی مسرت اور خوشی کا اظہار فرمایا۔ بلکہ وزیر موصوف نے بڑے اخلاص اور محبت کے جذبات کے ساتھ آپ کو نائیجیریا آنے کی دعوت دی۔

ایڈریس اور تحفہ قرآن کریم کی پیشکش

یہ تمام تقریب نہایت سادہ رنگ میں عمل میں آئی۔ خاکسار نے مختصر سا ایک ایڈریس آپ کی خدمت میں پیش کیا جس میں آپ کی آمد پر مسرت اور شکریہ کے جذبات کا اظہار کرنے کے بعد خاکسار نے یہ بتایا کہ آج کی یہ مختصر محفل ہماری اسلامی اخوت کا ایک نہایت عمدہ نظارہ پیش کرتی ہے۔ کہ گو ہم جو آج یہاں جمع ہیں اپنی تہذیب و تمدن۔ ملک اور نسل وغیرہ کے لحاظ سے ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں۔ مگر اسلامی اخوت میں منسلک ہونے کی وجہ سے ایک ہی کنبہ کے افراد معلوم ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ جس کے لئے ہم جس قدر بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ اس موقعہ پر ہمارے دل سے بے اختیار اپنے آقا و مولیٰ سرور انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے لئے تعریف اور دعا کے کلمات نکلتے ہیں اللھم صل و بارک علی محمد و علی آل محمد۔ آمین۔

اسلامی اخوت اور بھائی چارے کے ان جذبات کو تمام دنیا میں وسیع تر کرنے کا ہی اہم کام ہے جو ہماری غریب جماعت نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ کام بہت مبارک اور مقدس ہے۔ مگر مشکل بھی ہے۔ لیکن ہم خدا تعالیٰ پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ اس کام کی سرانجام دہی میں ہماری ضرور مدد فرماتا رہے گا۔ اور آخر کار ہمیں اس میں کامیابی سے ہمکنار فرمائے گا۔

مغربی اقوام میں ہماری تبلیغ اسلام کی کوششیں ابھی ابتدائی منزل میں ہیں۔ بظاہر ترقی کی رفتار ابھی تیز نہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات مایوس کن بھی نہیں۔ بلکہ بہر رنگ امید افزا ہیں۔ مغرب میں اسلام کو جس رنگ میں حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ ان جمے ہوئے کہنہ خیالات کو اکھاڑ کر صاف ستھری اور تر و تازہ تعلیمات اسلامیہ کے لئے جگہ بنانا اور ایک ایسی صحت مند فضاء کو پیدا کرنا جو تبلیغ اسلام کے لئے سازگار ہو ہماری پہلی منزل ہے۔ چنانچہ ہم نے اس مقدس اور نہایت اہم فریضہ کی سرانجام دہی کے لئے باوجود اپنے محدود وسائل اور ذرائع کے اس مہم کا آغاز کر دیا ہے اور تن تنہا ہی اس بحر ذخار میں اپنی چھوٹی سی ناؤ ڈال دی ہے۔ یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اس لئے ہمیں یقین ہے کہ پورا ہو کر رہے گا۔ اس غرض کے لئے ہمارے اسی ایک مشن ہالینڈ سے گزشتہ چند سالوں میں تین زبانوں ڈچ جرمن۔ انگریزی میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو کر ہزاروں ہزار کی تعداد میں پھیل چکے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور اسلامی تعلیمات و حقائق پر ڈچ اور انگریزی زبانوں میں بہت سا لٹریچر شائع کیا گیا ہے گزشتہ دس بارہ سال کے عرصہ میں اسی مشن سے کم از کم ایک لاکھ کی تعداد میں اسلام کے متعلق کتب اور پمفلٹ شائع ہو کر لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ چکے ہیں۔ ...... پھر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنی جماعت کی مستورات کے ممنون ہیں کہ ان کی قربانی سے مشن اور مسجد کی یہ خوبصورت عمارت ہمیں میسر آئی جس میں کہ ہم آج جمع ہیں۔ ہالینڈ کے علاوہ یورپ کے دیگر ملکوں میں بھی ہمارے مشن موجود ہیں۔ لندن میں جہاں ہمیں ایک خوبصورت مسجد بھی بنانے کی توفیق ملی ہے چالیس سال سے کام جاری ہے۔ تھوڑا عرصہ ہوا۔ ہمبرگ، جرمنی میں ہماری جماعت کو ایک مسجد بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اور اب جرمنی کے ایک دوسرے شہر فرانکفورٹ میں بھی ایک مسجد زیر تعمیر ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں مسجد کے لئے زمین خرید کی جا چکی ہے اور سکنڈے نیوین ممالک میں مساجد کی تعمیر کے لئے تجاویز زیر غور ہیں۔ صرف یورپ ہی نہیں۔ بلکہ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی ہماری جماعت اسی طرح تبلیغی کام میں مصروف ہے اور افریقہ میں ہماری جماعت جو کام کر رہی ہے وہ تو آپ کے علم میں ہی ہے۔ یہ کام بہت اہم اور مشکل ہے مگر ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور پھر آپ ایسی شخصیتوں کی اخلاقی ہمدردی شامل حال ہونے سے خود بخود آسان ہوتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایڈریس پیش کرنے کے بعد وزیر موصوف کی خدمت میں ہالینڈ سے شائع شدہ انگریزی قرآن کریم اور لائف آف محمد کی ایک ایک جلد بطور ہدیہ پیش کی گئی۔ جسے آپ نے بڑی قدر اور محبت سے سرشار جذبات کے ساتھ قبول فرمایا۔ اس موقع پر پریس فوٹوگرافر بھی موجود تھا۔ جس نے متعدد تصاویر اتاریں۔

وزیر موصوف کی طرف سے ایڈریس کا جواب

قرآن کریم اور دیگر کتب کا تحفہ قبول کرنے کے بعد آپ نے ایک مختصر سی تقریر فرمائی اور اپنے قابل قدر خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس سفر کے دوران جو مواقع مجھے ملے ان سب میں سے آج کے واقعہ کو میں سب سے بڑا اور اہم تصور کرتا ہوں بلکہ اس واقعہ نے میرے یہاں کے پروگرام کے اختتام کو چار چاند لگا دئے ہیں۔ مجھے مسرت ہے کہ میں جب واپس جاؤں گا تو آج کی بہترین یاد کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔ جن ممتاز شخصیتوں سے ملنے کا موقع مجھے آج ملا ہے۔ میں اس کے لئے اپنے دل میں بڑے قدر کے جذبات پاتا ہوں (آپ کا اشارہ خصوصیت کے ساتھ مکرم جناب چوہدری صاحب بالقابہ کی طرف تھا) اس کے بعد آپ نے ایڈریس کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے فرمایا کہ

آج جماعت احمدیہ جس رنگ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہی ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ میں نے افریقہ میں ان کا کام دیکھا ہے۔ اور آج یورپ میں بھی دیکھ رہا ہوں۔ اور اس سے بہت متاثر ہوں۔ جس رنگ میں قرآن کریم کی اشاعت اور اس کی تعلیم پھیلانے میں آپکی جماعت کوشاں ہے اور جس طرح نوجوانوں کو اسلام کی تعلیم سے آشنا کیا جا

رہا ہے یہ صرف جماعت احمدیہ کا ہی حصّہ ہے۔ اور وہ اس ضمن میں منفرد ہے در اصل یہی اسلامی تعلیم ہی ہے جس سے دنیا میں صحیح معنوں میں امن قائم کیا جا سکتا ہے اور یہی ایک گُر ہے جس کے ذریعہ ترقی ہوگی۔ نائیجیریا میں آپ نے جس رنگ میں اسلام کی عظیم الشان عمارت کی بنیادوں کو پھر سے کھڑا کیا ہے۔ اور سکول اور کالج کھول کر اور مساجد تعمیر کر کے جس طرح اسلامی تعلیم کو رواج دیا ہے آنے والی عمارت میں اسے ستونوں کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا یہ کام رائیگاں نہیں جائے گا۔ بلکہ ان قربانیوں کا بدلہ خدا تعالےٰ آپ کو دے گا۔ آج اسلام مظلوم ہے اور اس کو اس مدد کی بہت ضرورت ہے۔ پھر خود مجھے اپنے بچپن کا تجربہ ہے کہ ایک وقت میں کس طرح عیسائیت کے اثر میں گھر گیا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے میری دستگیری فرمائی اور میں نے پھر صحیح رستہ پا لیا۔

آپ نے کہا کہ یورپ کے ممالک میں آپ لوگوں نے جو کام شروع کر رکھا ہے اس میں مشکلات آپ کو پیش آرہی ہوں گی جیسے ان کا خوب احساس ہے مگر آپ یقین رکھیں کہ خدا آپ کے ساتھ ہوگا۔ اور وہ خود آپ کی مدد فرمائے گا۔ میں اس یقین پر قائم ہوں کہ آخر کار اسلام ہی کی تعلیمات دنیا میں امن قائم کریں گی اور اس جہاں کے خوف اور تفکرات اور جنگ و جدال کے خاتمہ کا سامان اسلام ہی میں منحصر ہے۔ اسلام مساوات کا حامی ہے۔ اور یہی اسلامی اخوت کی تعلیم یقینی طور پر امن کی فضا قائم کر سکتی ہے۔

آخر پر دوبارہ آپ نے قرآن کریم اور دوسرے لٹریچر کے تحفہ پر قدردانی کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میرے اس سفر کا یہ سنہری انجام ہے۔ جو آج شام مجھے میسر آیا۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ میں پورے طور پر اپنے جذبات آپ سے کہہ سکوں۔ اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کی امداد فرماتا چلا جائے۔

وزیر موصوف کے ہمراہ آپ کے سیکرٹری صاحب بھی تھے جو مذہباً عیسائی ہیں۔ وہ بھی ان خیالات سے بہت متأثر ہوئے اور اسلامی لٹریچر میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا چنانچہ آپ کی خدمت میں بھی لائف آف محمدؐ اور بعض دیگر کتب تحفۃً پیش کی گئیں۔ اور یہ سادہ سی مگر محبت آمیز محفل گیارہ بجے کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔

اسلام کی کتاب کا کوئی آخر نہیں

درود شریف کی دعا

(از مکرم حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب جیسلٹن بورنیو)

چند روز ہوئے اس عاجز کی لڑکی امۃ الکریم راضیہ نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے جیسلٹن والے مکان کے سامنے سڑک پہ ایک پادری صاحب تقریر کر رہے ہیں اور لوگوں کو بتا رہے ہیں (کہ تعجب ہے کہ) اسلام کی کتاب کا کوئی آخر ہی نہیں۔ میری لڑکی نے تو تعجب کیا کہ جب قرآن کریم سورۃ الناس پہ ختم ہو جاتا ہے تو پادری یہ کیا کہہ رہا ہے۔ مگر میں نے اسے بتایا کہ در اصل پادری کی بات درست ہے۔ اول تو یہ کہ سیدنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم مبارک یہ ہے کہ جب والناس پہ پہنچو تو تلاوت قرآن کریم ختم نہ کیا کرو۔ بلکہ فوراً سورہ الحمد للہ رب العٰلمین پڑھ کر نئے سرے سے قرآن کریم شروع کر دیا کرو۔ تو جس طرح خلق جسمانی سیارے اور ستارے سب کرّوں کی شکل میں ہیں اسی طرح قرآن کریم بھی دائرہ ہی کی شکل میں ہے۔ ہندوستان سے روانہ ہو کر زمین کی اردگرد کی سیاحت کے لئے مغرب کی طرف چلو تو جب ایک دائرہ ختم ہو تو پھر یاد کے کہ پھر ہند میں آن پہنچے ہیں اور خلق الٰہی کا خاتمہ نہیں ہے۔ اسی طرح قرآن کریم چونکہ انسانی کتاب نہیں بلکہ الٰہی کلام ہے اس کا بھی خاتمہ نہیں اور علوم و معارف کا نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے۔

دوئم جنوب مشرقی ایشیاء میں (بلکہ ساری دنیا میں) زمانہ حاضرہ کی عیسائیت اور مشرکانہ تثلیث نے ہر طرح سے زور لگا کے دیکھ لیا اور ہر طاقت کو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بوں استعمال کیا کہ انہوں نے سمجھا اب ان ممالک میں اسلام ختم ہوا جیسے کہ یہاں شمالی بورنیو میں حضرت مسیح موعود علیہ علےٰ امطاعہ سیدنا محمد الصلوٰۃ والسلام کے غلاموں اور زندہ اسلام کے سپاہیوں نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا کہ اس ملک بورنیو کی ہر پہاڑی اور ہر موڑ پہ گرجے بنائے گئے اور جگہ جگہ سکول بنائے گئے مسلم و غیر مسلم باشندوں کے لئے ایسی صورت قائم کر دی کہ انگریزی تعلیم کے حصول کے لئے ان کے لئے سوائے عیسائی سکولوں میں داخلہ کے اور کوئی صورت باقی نہیں۔ یا تو عیسائی سکولوں میں داخل ہو کر لوگ عیسائی بن کر اچھے روزگار حاصل کریں یا پھر ان پڑھ رہ کر غربت کی ضرب سے مارے جائیں اور غلام بن کر رہیں۔ مساجد کے امام تک یہاں سرکاری جتھوں سے معزز کئے جاتے ہیں اور مسلم نیٹو چیف عیسائی طاقت کے ہاتھ میں مخفی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ مگر ان تمام کوششوں کے باوجود اسلام کا پودا احمدیت کی صورت میں دوبارہ نمودار ہو گیا ہے اور "اسلام کی کتاب" ختم نہ ہو سکی۔ یہ ہے وہ تعجب جو بورنیو کے پادری کو ہو رہا ہے۔ اور جس کا اظہار میری لڑکی پہ خواب میں کیا گیا۔ اور پھر یہی پیشگوئی درود شریف کی دعا کی صورت میں کی گئی ہے کہ اسلام کی کتاب کا کبھی آخر ہوگا ہی نہیں۔ یا الٰہی جس طرح اسمٰعیل کے کھانے اور پینے کے سب سامان ختم ہو گئے تھے اور عرب کے بے آب و گیاہ صحرا میں اور اس تنہائی میں یوں معلوم ہوتا تھا کہ اسمٰعیلؑ اب ختم ہی ختم ہے۔ یا الٰہی ابراہیم اعظم سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور حضور کی امت اور اولاد روحانی اور حضور کے اسمٰعیل پہ اسی طرح رحمت اور برکت غیب سے نازل کرتے رہو اور جب جب بھی طاغوتی طاقتوں کے زور کے اوقات میں یوں معلوم ہو کہ اب محمدؐ کے اسمٰعیل کا خاتمہ یقینی ہے تب تب اس کی زندگی کے نئے نئے سامان پیدا فرماتے رہو اور ہر ایسے موقعہ پہ نیا زمزم پیدا فرماتے رہو اللّٰھم صل علٰی محمد وعلٰی آل محمد کما صلیت علٰی ابراھیم وعلٰی آل ابراھیم انک حمید مجید۔ اس لفظ "کما" میں یہی اشارہ فرمایا گیا ہے کہ جیسے حضرت ابراہیمؑ کے اسمٰعیلؑ کا خاتمہ نہ ہو سکا تھا۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جب بھی اسلام اور مسلمانوں پہ ایسا وقت آئے گا کہ طاغوتی طاقتیں سمجھیں گی کہ اب اسلام مٹ گیا اب مٹ گیا تو اللہ تعالےٰ خلافت محمدیہ کے ذریعہ قرآن کریم ہی کی نہ ختم ہونے والی کتاب میں سے نیا زمزم ظاہر فرماتا رہے گا۔ اور اسلام ہر دفعہ زندہ ہوتا ہی رہے گا اور خود طاغوتی طاقتوں کو تعجب سے کہنا پڑے گا کہ ارے بھئی ہم نے تو اپنی طرف سے اسلام کو مٹا ہی دیا تھا مگر تعجب ہے کہ "اسلام کی کتاب کا کوئی آخر ہی نہیں ہے!" اور یہی صورت انشاء اللہ بورنیو میں ظاہر ہو رہی ہے اور یہی محمدی معجزہ ہے جو جماعت احمدیہ میں بار بار ظاہر ہوتا رہا ہے کہ اول تمام شور و غوغا اس اسلامی ننھے سے پودے کے خلاف ہوا پھر منظم تدابیر اس کے مٹانے کی کی گئیں۔ مگر ہر دفعہ ہی اسماعیل حق کی زندگی اور ترقی کے سامان غیب سے ظاہر ہو گئے

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

اعانت الفضل

مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب چک ۳۹ / ۱۲۰ ما چیچہ وطنی نے اپنے لڑکے مجید احمد کے گم ہو جانے کے بعد مل جانے کی خوشی میں پانچ روپے بطور اعانت الفضل عنایت کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر الفضل)

پتہ مطلوب ہے

مولوی غلام احمد صاحب ارشد جہاں کہیں ہوں اطلاع فرمائیں۔ اگر ان کے ایڈریس کا کسی دوست کو علم ہو تو نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست دُعاء

جناب الٰہ دین صاحب درویش قادیان جو پاسپورٹ پہ پاکستان میں تشریف لائے ہوئے ہیں کے داہنے ہاتھ کی انگلیوں میں نقص ہو گیا ہے۔ دو ہفتے ہوئے کہ ان کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا۔ احباب ان کی جلد صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار۔ ملک منظور احمد خان لاہور)

بعثت مسیح موعودؑ اور دورِ سائنس و حکمت

(ازمکرم اخوند فیاض احمدؐ صاحب لاہور)

(۲)

آج سائنسی ترقی پر مادہ پرست قوموں کو کس قدر ناز ہے اور طاقت کے نشہ میں یہ کہ وہ کس طرح انسانیت کی حدود کو پھلانگ اور خود ساختہ خدائی کا درجہ پا لینے کو بے تاب ہیں؟ اس کا اندازہ روس کے چوٹی کے سائنس دان "اناتولی بلاگو نریوو" کے ایک بیان سے ہوتا ہے۔ جو اس نے اپنے ملک کے ڈکٹیٹر مسٹر نکیتا کر ہیچوف کے نمائندہ کی حیثیت سے دیا ہے۔ وہ کہتا ہے:۔

"سوویت یونین اب کرۂ ارض کی مالک ہے"

پھر کہتا ہے:۔

"یہ کوئی راز کی بات نہیں کہ جو قوم زمین سے باہر کی فضاء (space) کو قابو میں لا چکی ہے وہ کرۂ زمین پر بھی قابو پا چکی ہے"۔

اوپر کا بیان اخباروں میں چھپ چکا ہے۔ اور اس سے مادہ پرست انسانوں کی گمراہ ذہنیت کا صاف اندازہ ہوتا ہے لیکن اسلام کا خدا کتنا پیارا صادق اور علیم خدا ہے۔ جس نے آج سے چودہ سو سال قبل ایسے مادہ پرست اور گمراہ دعویداروں کے مقابل جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروکار ایک جماعت کی خبر دی تو پہلے ارشاد فرمایا:۔

يسبح لله ما في السمٰوٰت وما في الارض الملك القدوس العزيز الحكيم

(سورہ جمعہ)

کہ اصل عظمت اور بڑائی کا مستحق تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جو زمین اور آسمانوں کا بادشاہ ہے نہ کہ وہ لاف زن اور گمراہ انسان جو باوجود اپنی مزعومہ قوت و سطوت کے الٰہی عظمت کے مقابل کچھ بھی تو حقیقت نہیں رکھتے اور ان پر "وہ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ" والی مثال بھی تو صادق نہیں آتی۔

پس یہ امر مقدر تھا کہ مسیح موعودؑ کے دور میں مادی فنون کو بہت ترقی نصیب ہوتی بھی اور مادی طور پر ترقی یافتہ قوموں نے اپنی ترقی کو اپنے گمراہ نظریات کی تائید و شہادت کے طور پر استعمال کرنا تھا۔ اور مادیت کی اس عظیم ظلمت کے مقابل مسیح موعودؑ کے ذریعہ قرآن مجید کے خاص انوار اور حکمتوں کا ظہور دُنیا میں ہو کر انوں کو از سر نو اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید پر سچا ایمان نصیب ہونا تھا۔

حضرت مسیح موعودؑ کے انہی مقاصد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ پیشگوئی مصلح موعود میں فرماتا ہے:۔

"سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا احسان تجھے عطا ہوتا ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔ اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

غرضیکہ فی زمانہ مادیت کے مقابل اسلام کی عظمت اور بزرگی کا اظہار اللہ تعالےٰ نے سیدنا المصلح الموعود کے ذریعہ مقدر فرمایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی زندگی میں سائنس کی نت نئی ایجادات ظہور میں آئی ہیں۔ اور انسانوں کے ان غلط اور گمراہ خیالات کی اشاعت بھی زوروں پر آ چکی ہے۔ جو اسلام اور صداقت کی عین ضد ہیں۔ اور جن خیالات کو قبول کر کے انسان اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں مجرم بن جاتا ہے

یہ امر کہ سیدنا المصلح الموعود کی عظیم الشان تقاریر اور تحریرات اور سب سے بڑھ کر قرآن مجید کی نہایت ہی لطیف اور عالی شان علوم حکمت پر مشتمل تفسیر میں کس طرح قرآن مجید کی تعلیمات کو ایسے رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ جو موجودہ دور کے تقاضوں کو عین پورا کرنے والا ہے اور اس کے اثرات دنیا میں روحانیت کی طرف ایک نئے رجحان کے ذریعہ نمودار ہو چکے ہیں۔ ایک الگ اور مفصل مضمون کا متقاضی ہے۔ موجودہ سطور میں فقط یہ بیان کرنا مقصود تھا کہ موجودہ مادی اور سائنسی دور قرآن مجید کی پیشگوئیوں کی رُو سے دورِ مسیح موعود اور مصلح موعود کی نشاندہی کرتا ہے اور غور و فکر کرنے اور ایمان لانے والوں کے لئے ان کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہے۔

نماز جمعہ کے بعد دینی اغراض کیلئے مسجد میں بیٹھنا جائز ہے

(ازمکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل

گذشتہ ماہ میں ایک جماعت کے احباب میں اس مسئلہ پر اختلاف ہو گیا کہ نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھنا شریعت کے منشاء کے خلاف ہے یا موافق۔ ایک فریق نے اپنی تائید میں آیت فانتشروا فی الارض کو پیش کیا ہے وغیرہ۔ وہاں جا کر فریقین کو سمجھا کر ہم نے مصالحت کرا دی آیت کا صحیح مفہوم بتانے کے لئے ذیل میں سوال و جواب کی صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کا ایک واقعہ پیش کیا جاتا ہے اور حضور کا جواب درج کیا جاتا ہے:۔

سوال! احباب راولپنڈی میں ایک اختلاف ہوا ہے۔ کہ بعد نماز جمعہ مسجد میں اس جگہ بیٹھ کر برادران احمدیہ کا باہم ملاقات کرنا۔ مسائل دینیہ پر بحث کرنا۔ اپنی جماعت کے متعلق کتب و اخبارات وغیرہ سننا یا سنانا جائز ہے یا نہیں ایک فریق کہتا ہے کہ ایسا کرنا فانتشروا فی الارض کے حکم کی مخالفت ہے دوسرا فریق کہتا ہے کہ دینی اغراض کے لئے رہنا جائز ہے

جواب: از حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسی بات غلط فہمی سے ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اغراض صحیحہ دینیہ کے لئے بعد نماز مسجد میں بیٹھنا جائز ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ایسا ثابت ہے۔ اور یہ حکم بطور رخصت کے ہے نہ بطور فرض کے۔ چونکہ عیسائیوں کی تعطیل کے دن میں قطعاً بیکاری فرض تھی۔ وہ اپنی دکانیں بند رکھتے تھے۔ اس کے رد کے لئے یہ حکم ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ تم پر یہ حرام نہیں ہے کہ بعد نماز جمعہ سارا دن بے کار رہو۔ البتہ بانگ نماز سنتے ہی مسجد میں حاضر ہو جاؤ۔ اور پھر تمہیں رخصت ہے کہ اپنی تجارت وغیرہ میں مشغول ہو جاؤ۔ یہ ایسا ہی حکم ہے۔ جیسا کہ یہ حکم ہے کلوا واشربوا ولا تسرفوا۔ پس کلوا واشربوا سے یہ مطلب نہیں ہے کہ رمضان کے روزے بھی نہ رکھو۔ اور ہمیشہ کھاتے رہو۔ غرض یہ حکم اہل کتاب کے رد میں ہے اور اس سے اصل مطلب رخصت ہے نہ فرضیت جیسا کہ سنت سے ظاہر ہے۔ (الحکم اکتوبر ۱۹۰۷ء)

احباب جماعت کو چاہیئے کہ ایسے جھگڑوں سے پرہیز کریں۔ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آئے۔ تو بات کو بڑھایا نہ جائے۔ بلکہ نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کو لکھ کر استصواب کر لیا جایا کرے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا لڑکا عبدالرشید ریڈیو انجینئر سرگودھا چار ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار بابو عبدالواحد بی ایم آر ریٹائرڈ شیش محلہ نمبر ۲ جہلم

(۲) میرا بھانجا رشید احمد کے امتحان کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ نیز میرا چھوٹا بچہ عرصہ سے کمزور چلا آ رہا ہے۔ اور آئے دن بیمار رہتا ہے۔ اس کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے"

(بشیر احمد شاکر ۸/۵ لہ انند پور راولپنڈی)

(۳) خاکسار کو چند ایک مشکلات درپیش ہیں احباب خاکسار کے لئے دعا فرمائیں۔

شیخ محمد شریف معرفت مسلم جنرل سٹور صدر بازار اوکاڑہ

(۴) میرا بھائی عرصہ سے کمزور چلا آ رہا ہے اور اکثر بیمار رہتا ہے اور اب پھنسیوں اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں (محمد سلیم ربوہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بر موقعہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا تیسرا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۵۹ء کو خدام الاحمدیہ اجتماع کے ساتھ منعقد ہوگا۔ براہ مہربانی تمام لجنات اپنے اپنے نمائندگان کے ناموں سے مطلع کریں۔ اس موقعہ پر جو شوریٰ منعقد ہوگی۔ اس کے لئے ابھی سے تجاویز ارسال کریں تاکہ ایجنڈا مرتب کر کے بھجوایا جائے۔ اپنی اپنی لجنہ کی سالانہ رپورٹ اور سالانہ بجٹ آئندہ سال کے لئے ارسال فرمائیں۔ نیز شرح کے مطابق چندہ سالانہ اجتماع وصول کر کے ارسال فرمائیں۔ جلد ہی مفصل ہدایات پر مشتمل ایک سرکلر بھجوایا جائے گا جس پر عمل کر کے جلد از جلد جواب سے مطلع فرمائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضرورت مند اصحاب کیلئے

(۱) ریلوے وارڈ کیپر } ۱۳ اسامیاں۔ عرصہ ٹریننگ چھ ماہ۔ دوران ٹریننگ ۶۰/- روپے ماہوار۔ بعد تکمیل ٹریننگ وارڈ کیپر مقرر ہونے پر ۸۵-۶-۱۱۵-۲/۱۵-۱۷۵-۱۰-۲۲۵۔ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔

شرائط:- بی۔اے۔ بی۔ایس۔سی۔ یا سینئر کیمبرج۔ عمر ۳۱/۸/۵۹ کو ۱۸ تا ۳۰۔ درخواستیں ۳۱/۸/۵۹ تک مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں بنام جنرل منیجر (پرسانل)۔ باشندگان آزاد کشمیر و قبائلی علاقہ کے لئے مراعات۔ (پاکستان ٹائمز ۳۱/۷/۵۹)

(۲) داخلہ لیڈی میکلیگن ٹریننگ کالج لاہور } بی ایڈ، سی ٹی اور سی ٹی جے ایس کلاسوں میں داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارموں میں جو دفتر کالج سے مل سکتے ہیں ۲۱/۸/۵۹ تک۔

شرائط۔ بی ایڈ کے لئے ایم اے۔ ایم ایس سی۔ بی اے۔ بی ایس سی۔ سی ٹی کے لئے اور سی ٹی جے ایس کے لئے ایف اے یا ایف ایس سی۔ پراسپکٹس منیجر ویسٹ پاکستان گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے نقد ۸/ آنے پیسے یا ۱۳/۱ روپیہ کا منی آرڈر بھیج کر طلب ہو۔ (پ۔ ٹ ۲۹/۷/۵۹)

(۳) داخلہ والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ } سٹیشن ماسٹر گروپ کی ۲۵۰ خالی اسامیاں۔ شرائط:- میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱/۱۰/۵۹ کو ۱۸ تا ۲۱۔ عرصہ ٹریننگ ۹ ماہ از ۱/۱۰/۵۹۔ الاؤنس گزارہ ۵۰/- ماہوار۔ بطور سگنیلر تقرری پر تنخواہ ۶۸-۴-۱۰۰-۵-۱۳۰۔ گرانی الاؤنس اور دیگر الاؤنس علاوہ۔ بطور اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ترقی ہونے پر تنخواہ ۷۲-۱۵۰۔

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں ۱/۹/۵۹ تک بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے نام۔ باشندگان آزاد کشمیر و قبائلی علاقہ کے لئے خاص مراعات۔ تفصیلات دفتر روزگار یا جنرل منیجر (پرسانل) ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور سے واپسی لفافہ ارسال کر کے طلب کریں۔ (پ۔ ٹ ۲۹/۷/۵۹)

(۴) پی۔ٹی یا پی ایڈ استانیوں کی ضرورت } مرکز سلسلہ میں رہائش کی متمنی ٹرینڈ گریجویٹ استانیاں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت درخواستیں ارسال کریں۔ تنخواہ و الاؤنس مطابق سرکاری شرح۔ البتہ پڑھانے کے تجربہ کی بنا پر ابتدائی سے زیادہ تنخواہ دی جاسکتی ہے۔ (ناظر تعلیم۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیوی دو ماہ سے بعارضہ بخار بیمار چلی آرہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (مستری محمد شریف دارالبرکات۔ ربوہ)

(۲) والد محترم خواجہ محمد شریف صاحب چوٹ لگنے سے پسلیاں ٹوٹ جانے پر کچھ دن سے بیمار ہیں۔ اب انہیں قدرے افاقہ ہے۔ احباب جماعت ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خواجہ محمد حنیف سبزی فروش گول بازار ربوہ)

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے۔ انشاء اللہ انصار اللہ کے قیام و طعام کے انتظامات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کام اراکین انصار اللہ کے تعاون سے ہی سرانجام پا سکتا ہے۔ لہذا احباب کرام سے گزارش ہے کہ وہ سالانہ اجتماع کا چندہ بالشرح جلد تر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ تاکہ بروقت انتظامات میں سہولت رہے۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تلاش گمشدہ

میرا چھوٹا بھائی مختار احمد عمر پندرہ سال۔ قد پانچ فٹ دو انچ رنگ سانولا۔ چہرہ پر چیچک کے معمولی داغ ہیں قصبہ ڈوگری ہندواں تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سے ۱۵ جون ۵۹ء کو گھر سے چلا گیا تھا ابھی تک لاپتہ ہے جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔ جس دوست کو پتہ لگے وہ براہ کرم اس کی اطلاع کر دیں یا انہیں پہنچا دیں۔ آمد و رفت کا خرچ نیز انعام بھی دیا جائے گا۔ (چوہدری رشید احمد سرور شاہد دفتر زکوٰۃ مال تحریک جدید ربوہ)

ماہ اگست کا الفرقان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ اگست کا الفرقان اپنی مقررہ تاریخ اشاعت پر پانچ اگست کو ربوہ سے پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ جن خریدار حضرات کو یہ نمبر ۱۷ اگست تک نہ موصول ہو . . . . . ان کی طرف سے کارڈ موصول ہونے پر رسالہ دوبارہ بھیجا جا سکے گا۔ بعد میں نہیں۔ اپنے ڈاکخانہ سے بھی ضرور دریافت فرمائیں۔ (منیجر الفرقان ربوہ)

شکریہ احباب

میرے اکلوتے بیٹے ڈاکٹر کوکب ایرانی سابق محلہ دار الرحمت قادیان حال لاہور کی اچانک وفات پر احباب نے بذریعہ خطوط اور ملاقات جو ہمدردی فرمائی ہے۔ اس کے لئے میں ان کا بذریعہ الفضل شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ میں صدمے اور مسلسل بیماری کی وجہ سے فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ احباب مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (چوہدری محمد اسمٰعیل سابق محلہ دار الرحمت قادیان حال نوانکوٹ ملتان روڈ لاہور)

اعانت الفضل

مکرم وحید الدین احمد صاحب کراچی نے اپنے اکلوتے بچہ کی سالگرہ کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں کہ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بچہ کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور اپنے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ یہ بچہ ان کے ہاں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل ہوا ہے۔ (منیجر الفضل)

موضع ڈگری گھمناں میں احمدیہ مسجد

جماعت احمدیہ ڈگری گھمناں نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک وسیع پختہ مسجد تعمیر کی ہے مسجد کے تمام اخراجات مقامی جماعت کے افراد نے برداشت کئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اس کی تعمیر کا جو کام باقی رہ گیا ہے اسے پورا کریں۔ نیز اللہ تعالیٰ اس مسجد کی رونق کے لئے مخلص احباب کی جماعت پیدا کرے۔ (عبد السلام پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری گھمناں)

پتہ مطلوب ہے

عنایت اللہ صاحب ولد نظام الدین صاحب جو راولپنڈی فوج میں ملازم تھے ان کے ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر وہ خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمادیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۴۰۴: میں سلطان احمد ولد نور خان محمد صاحب قوم افغان پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن بچند ڈاکخانہ خاص تحصیل مانگ ضلع کیمل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ر جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میری ماہوار آمد اس وقت مبلغ ۱۱۲ روپے بعد الاؤنس ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم جلال الدین قمر وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ

العبد ۔ سلطان احمد ولد نور خان محمد

گواہ شد ۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ دفتر وصیت۔

گواہ شد مراد بخش ولد عبد اللہ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ۔

نمبر ۱۵۴۰۷: میں عبدالغنی فنی فاروقی ولد عبداللطیف صاحب فاروقی قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن لاہور پرانی انارکلی لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اور اس وقت میری ماہوار آمدنی بذریعہ ملازمت مبلغ ۲۱۲ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ہر ماہ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الراقم خاکسار عبدالغنی فنی ولد عبداللطیف فاروقی سکنہ لاہور مکان نمبر ۱۶ بھگوان سٹریٹ پرانی انارکلی حال کوارٹر نمبر ۹ اختر آباد بیرون سرکی دروازہ پشاور ۔

العبد ۔ عبدالغنی فنی فاروقی ۔

گواہ شد ۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ پشاور

نمبر ۱۵۴۲۱: میں صفیہ نعیم النسار زوجہ چوہدری محمد امین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر ۵۸ گلی نمبر ۲۹ بابو محلہ سنت نگر لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے جو بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی وزنی ڈھائی تولہ قیمت ۲۹۰/- روپے کل میزان ایک ہزار دو سو نوے روپے ہیں جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو وہی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ میرا اس وقت جیب خرچ جو خاوند کی طرف سے دس روپے ماہوار ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی رہوں گی اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں

فقط المرقوم ۔ ملک عبداللطیف ستکوہی مکان نمبر ۲۶ ۔ گلی نمبر ۱۱ رام نگر لاہور سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ سنت نگر لاہور

الامۃ صفیہ نعیم النسار مکان نمبر ۵۸ جوتا سنگھ روڈ سنت نگر لاہور

گواہ شد محمد امین بقلم خود ولد چوہدری محمد عبداللہ صاحب مکان نمبر ۵۸ گلی نمبر ۲۹ بابو محلہ جوتا سنگھ روڈ سنت نگر لاہور ۔

گواہ شد ۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ۔

نمبر ۱۵۴۲۲: میں حافظ شیخ جلال الدین ولد شیخ میراں بخش صاحب مرحوم قوم شیخ قانونگو احمدی مسلمان پیشہ امام الصلوٰۃ عمر تقریباً ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میرے گذارہ کا کفیل لنگر خانہ حضرت مسیح موعود ہے اور میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں اور نہ ہی کوئی آمدنی کی صورت ہے۔ سوائے اسکے کہ دوست امداد کے طور پر کوئی غیر معین رقم ہدیۃً یا صدقۃً دے دیتے ہیں۔ اس وقت میرے پاس کل ۱۰۰/- روپے نقد ہیں جن کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اور جو رقم مجھے بطور انعام ملتی رہے گی۔ اس کے دسواں حصہ کو بھی باقاعدہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرواتا رہوں گا۔ میں اللہ تعالیٰ پر امید رکھتے ہوئے اس بات کا عہد کرتا ہوں کہ آٹھ آنے چندہ ماہوار بطور وصیت ضرور ادا کرتا رہوں گا۔ اگر زیادہ آمد کی صورت ہوگئی۔ تو زیادہ دیا کروں گا۔ اگر میری وفات کے بعد کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ حقدار ہوگی۔

خاکسار موصی نشان انگوٹھا حافظ شیخ جلال الدین مہمانخانہ ربوہ

گواہ شد: شیخ عبدالواحد واقف زندگی وکالت التبشیر ربوہ

گواہ شد: مرزا معظم بیگ افسر لنگرخانہ ربوہ ۔

۲/۲/۵۹

مرکزی عملہ کراچی سے فوجی طریقہ پر منتقل کیا جائے گا

راولپنڈی میں مکانات تعمیر کرنے کی رفتار تیز کردی گئی

راولپنڈی — کوارٹر ماسٹر جنرل میجر جنرل وصال محمد خان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کراچی سے مرکزی حکومت کے عملے کو بالکل فوج کی طرح راولپنڈی منتقل کیا جائے گا۔ اور کوارٹر ماسٹر جنرل ہیڈ کوارٹر میں سارے انتظامات کریں گے۔

فوج کا ایک عملہ کراچی میں مقرر کیا جائیگا جو عملے کو منتقل کرنے سے متعلق انتظامات کی نگرانی کرے گا۔ کراچی اور راولپنڈی میں استقبالیہ مرکز قائم کر دیے جائیں گے۔ جن کی نگرانی کے فرائض پاکستانی فوج کی نقل و حرکت اور اسے متعین کرنے والے ادارے کے ڈائریکٹر انجام دینگے۔ کوارٹر ماسٹر جنرل وسیع پیمانے پر فوجی نقل و حمل کے معاملے میں بڑے تجربہ کار ہیں اور وہ نقل و حمل سے پیدا ہونے والی الجھنوں کو بھی اچھی طرح سلجھانا جانتے ہیں

راولپنڈی کی ایک اطلاع کے مطابق مقامی افسروں نے شہر اور مضافاتی علاقے میں تعمیری کام تیز کر دیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ لیفٹیننٹ جنرل برکی کے اعلان کے مطابق مرکزی حکومت اکتوبر میں راولپنڈی میں اپنا کام شروع کر دیگی ہے اس وقت مضافاتی شہر میں چند سو عمارتیں زیر تعمیر ہیں اور تعمیری سامان نہ ملنے کی وجہ سے ان کا تعمیری کام رکا ہوا تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے الاٹیوں کی ہدایت کر دی ہے کہ وہ موجودہ فارموں پر سیمنٹ اور لوہے کی سلاخوں کے بارے میں اپنی ضروریات سے آگاہ کریں تاکہ انکے لئے یہ سامان بہم پہنچایا جائے مقصد یہ ہے کہ یہ عمارتیں جلد پایہ تکمیل تک پہنچائی جائیں

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت سید الطاف حسین شاہ صاحب افسر مال با اختیارات سپیشل کلکٹر جھنگ

مقدمہ نمبر ۳۲ فک الرہن موضع دادانہ تحصیل جھنگ

شیر ولد محمود ۔ ہمایوں ولد صالح ۔ مسماۃ ستاں بیوہ شاہ بیگ ۔ مسماۃ صاحب بی بی دختر فتح خان ۔ مسماۃ تاج بی بی ہمشیرہ فتح خان ۔ خان ولد شاہ بیگ بھروانہ سکنہ چند بھروانہ تحصیل جھنگ ۔

بنام: بہادر چند ۔ بھگوان داس ۔ نہال چند پسران خان چند ۔ امیر سنگھ ولد لکھا رام ۔ بھگت رام ولد نہال چند ۔ رام لال ولد بھاریہ رام ۔ مسماۃ جنرل دیوی بیوہ حوالا داس ۔ سادق مل ولد گنڈا رام ۔ دیال سنگھ ۔ گلدیپ سنگھ پسران ستارا سنگھ ۔ ہری رام ۔ رام نرائن نندلال پسران دیوی دیال ۔ ملکی داس چمن لال پسران امیر چند غیر مسلم حال بھارت ۔

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۷۴ کا ۱/۱۵ حصہ چندر ۱۲ کنال ۱۱ مرلہ ۔ مندرجہ بالا میں بہادر چند وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں ۔ جو کہ اب ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں ۔ جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے اور بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۹/۹/۵۹ کو بوقت صبح ۸ بجے بمقام جھنگ حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں ۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کاروائی یکطرفہ کی جاوے گی ۔ — آج مورخہ ۳/۷/۵۹ کو بہ ثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا ۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

نائیجیریا کے گورنر جنرل کی خدمت میں انگریزی ترجمۃ القرآن کا تحفہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

اور انہیں یقین ہے کہ یہ اخبار اسم بامسمّٰی کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہز ایکسیلنسی آپ کا اور لائبیریا مشن کے دوسرے ممبران کا نہ صرف کتابوں کی پیشکش پر شکریہ ادا کرتے ہیں بلکہ وہ اس اعلیٰ پیغام پر بھی شکرگزار ہیں جس پر آپ نے اپنے خط کو ختم کیا ہے"۔

گورنر جنرل موصوف نے جس پیغام کا حوالہ دیا ہے وہ حسب ذیل الفاظ پر مشتمل تھا:۔

"آخر میں ہماری مؤدبانہ گزارش ہے کہ آپ اسلام کے پیغام کا مطالعہ کریں اور اگر اس کی صداقت آپ پر کھل جائے تو پھر اسے قبول کرنے کی سعادت سے بہرہ یاب ہوں۔ مادہ پرستی کے موجودہ دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت احمد علیہ السلام کو بنی نوع انسان کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے مبعوث فرمایا ہے تاکہ لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق جن شکوک وشبہات میں مبتلا ہیں آپ انہیں دور فرمائیں، نیز انہیں اس قابل بنائیں کہ وہ اپنے خالق ومالک سے ذاتی تعلق قائم کر سکیں۔ ہمیں قوی امید ہے کہ آپ وقت نکال کر ان اسلامی کتب کا ضرور مطالعہ فرمائیں گے اور پوری سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ اسلام اور احمدیت کے پیغام پر غور کریں گے۔ آپ کی ممتاز شخصیت کے واجبی احترام کے پیش نظر ہم اس آسمانی بادشاہت کی خوشخبری آپ تک پہنچا کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتے ہیں"۔

(ویسٹ افریقن احمدیہ نیوز ایجنسی)

این سی ایچ، این سی ایس اور ایل ایچ فارم داخل کرنیکی آخری تاریخ آٹھ اگست ہے

لاہور۔ فارم "این سی ایس"، "این سی ایچ" اور "ایل ایچ" داخل کرنے کی آخری تاریخ ۸ راگست ۱۹۵۹ء ہے۔ حکومت کی طرف سے متعلقہ اشخاص کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس تاریخ تک اپنے فارم داخل کر دیں۔

متروکہ دکانوں اور مکانوں کو منتقل کرنے کے لئے درخواست دینے کا استحقاق صرف ان غیر دعویدار بے خانماں اشخاص کو حاصل ہے جن کے نام ۳۱ ردسمبر ۱۹۵۸ء کو یا اس سے قبل کسی مجاز حاکم کا الاٹمنٹ آرڈر ہو۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ غیر دعویدار بے خانماں اشخاص کو اس جائداد کو منتقل کرنے کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ جس کی الاٹمنٹ ان کے والدین بیٹے یا بیٹی یا شوہر کے نام پر ہو گی۔ یہ رعایت صرف دعویدار بے خانماں اشخاص کو دی گئی ہے۔ جنہوں نے پہلے ہی فارم "سی ایچ" اور "سی ایس" داخل کر دیئے ہیں ——— ایسے مقامی لوگ جن کے جائز قبضے میں دس ہزار روپے یا اس سے کم مالیت کے متروکہ مکانات ہیں فارم "ایل ایچ" پر درخواست دے سکتے ہیں۔ مقامی لوگوں کے قبضے میں جو مکانات ہیں ان کی مالیت کا اندازہ اس "فارمولے" کے تحت لگایا جائے گا جو دعویداروں کے مکانوں کے سلسلہ میں استعمال کیا گیا ہے یعنی کسی مکان کا ۱۹۴۶ء میں سالانہ جو کرایہ ہو گا اسے ۱۴۰ سے ضرب دیدی جائے گی۔ مقامی حضرات صرف اسی صورت میں درخواست دے سکتے ہیں جب مکان کی مشخص قیمت دس ہزار روپے یا اس سے کم ہو۔ انہیں مشخص قیمت کے علاوہ اس فیصد کے حساب سے مزید ادائیگی کرنا ہو گی۔ جس کا اعلان پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ یاد رہے کہ دعویدار مہاجرین کو متروکہ املاک مشخص قیمت پر منتقل کی جائیں گی لیکن غیر دعویداروں اور مقامی اشخاص کو ان کا انتقال مروجہ بازاری قیمت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

اسلام کی کتاب کا کوئی آخر نہیں

(بقیہ صفحہ ۴)

اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں کی حفاظت میں یہ پودا ایک درخت کی صورت اختیار کر گیا۔ اب تو اس درخت کی شاخیں ہر ملک میں پہنچ چکی ہیں۔

سچ ہے کہ "اسلام کی کتاب کا کوئی آخر نہیں" یا الٰہی تو اس ناچیز اور ضعیف مگر اپنی عزیز جماعت کے پیارے آقا کا خود معالج ہو جا اور اے شافی بادشاہ تو خود ہمارے امام کو شفاء کامل عطا فرما اور خارق عادت زندگی عطا فرما اور حضور ہی کی زندگی میں اور حضور ہی کے قدموں میں اسلام کی فتح ہمیں عطا فرما تا خاتمہ ہو تو شرک اور تثلیث کا ہو اور اسلام کی کتاب کا کبھی آخر نہ ہو۔ اللّٰھم آمین۔

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت سید الطاف حسین شاہ صاحب افسر مال باختیارات سپیشل کلکٹر جھنگ

مقدمہ نمبر ۵۱ فک الرہن موضع احمدپور سیال تحصیل شورکوٹ

نوازش علی خاں ولد غلام عباس سیال اچیانہ سکنہ رنجت کوٹ تحصیل شورکوٹ

بنام

جے پرکاش۔ رام پرکاش رام نرائن۔ جگدیش چندر پسران رام چند۔ سکھدیال ولد ہردیال۔ کیور رام ولد انور رام فریقین اول۔ پربھودیال۔ رام چند۔ پسران جیارام ہرگوبند۔ چاننداس پسران نوتن رام غیر مسلم حال بھارت

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۱۷۱ کا ⅓ حصہ بقدر ۶۰ کنال ۳ مرلہ وکھاتہ نمبر ۱۷۲ کا ۲۶/۱۴۴ بقدر ... کے مطابق جمع بندی سال ۵۷-۱۹۵۶ء

مندرجہ بالا میں جے پرکاش وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں جو کہ اب ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۲۵/۸/۵۹ بوقت ۷½ بجے بمقام جھنگ صدر حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ کی جاوے گی۔

آج مورخہ ۳۰/۷/۵۹ بہ ثبت ہمارے دستخط ومہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط سپیشل کلکٹر صاحب قصبہ آباد (مہر عدالت)

درخواستہائے دعا

میرے مخلص دوست مکرم محمد رشید صاحب ارشد الیکٹریشن لاہور کو بجلی کا کام کرتے ہوئے سر پر چوٹ آگئی ہے۔ میو ہسپتال میں علاج جاری ہے۔ بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد ظفر بریلوی
کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور

۲۔ میرے لڑکے شیخ لطف الرحمان صاحب سلمہٗ کے کراچی کے خط سے معلوم ہوا ہے۔ وہ خود اور ان کے بیوی بچے سب بیمار ہیں جس سے بہت فکر ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام اور درویشان قادیان سے سب کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

خاکسار شیخ کلیم الرحمان ہیڈ کلرک
اصلاح وارشاد ربوہ